بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف آغاز

خالق کائنات نے اپنی طرف سے نازل کردہ صحف ہدایت میں سے آخری صحیفہ ہدایت کے متعلق ارشاد فرمایا " ولا رطبٍ ولا یابسٍ الّا فی کتابٍ مبین" ۔اس صحیفہ ہدایت میں اعتقادی مسائل، اخلاقی ہدایت اور اوامر و نواہی، امم سابقہ کے قصے، کبھی بشارت، کبھی انذار الغرض یہ کتاب علم کا وہ بحر بے کراں ہے کہ گردش ایام سے چودہ صدیاں گذر گئیں اور علوم و فنون کے ماہرین نے اپنی زندگیوں کے شب و روز اس کے علوم و معارف کی تفہیم میں گذار دیئے مگر صفحہ قرطاس پر کوئی ایسا نام نظر سے نہیں گذرا جس نے یہ دعویٰ کیا ہو کہ میں نے اس کتاب کو سمجھنے کا حق ادا کر دیا ہے۔ یہ وہ کتابِ مبین ہے جس کے معانی و مفاہیم کو سمجھنے اور سمجھانے کے لیے عربی مبین کے علاوہ دنیا کی اکثر و بیشتر زبانوں میں اس کے تراجم و تفاسیر موجود ہیں۔ لیکن عربی کے بعد اردو زبان میں دیگر علوم اسلامیہ کی طرح گراں قدر تفسیری سرمایہ بھی موجود ہے۔ اور الحمدللّٰه ثم الحمدللّٰه علیٰ ذالك۔ برصغیر کے علماء نے قرآنی مطالب کی تشریح و توضیح میں قابل رشک خدمات سرانجام دی ہیں۔ برصغیر کے مختلف المسالک جید علماء کرام نے اپنے علمی ذوق کی مظہر تفاسیر مرتب فرمائی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر عہد کا مفسر اپنے عہد کی فکری آب و ہوا سے متاثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ہر عہد میں اس دور کی علمی فضا یا یوں کہیئے کہ علمی ماحول میں جن مسائل کی گونج تھی، اسی کے تناظر میں اس نے قرآن کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی، اردو زبان میں محققین کی ایک تحقیق کے مطابق بارہویں صدی ہجری میں ۱۶ ، تیرہویں صدی ہجری میں ۶۵، اور چودہویں صدی ہجری میں ۱۵۳ تفاسیر لکھی گئی ہیں۔ یہ اعداد و شمار ڈاکٹر محمد مسعود صاحب کے مقالہ سے ماخوذ ہیں جو دسمبر ۱۹۷۴ء کی فکر و نظر کی اشاعت میں شامل تھا۔ یقیناً اس کے بعد کی طویل مدت میں تفسیری سرمائے میں بیش بہا اضافہ ہو چکا ہوگا۔

ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائریکٹر جنرل محترم ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری صاحب نے برصغیر میں مطالعہ قرآن کی کوششوں کا جائزہ لینے اور علمی حلقے کو اس سے متعارف کرانے کے لیے ۲۸،اپریل تا یکم مئی ۱۹۹۷ء کو ادارہ تحقیقات اسلامی کے زیر اہتمام ایک چار روزہ سیمینار کا اہتمام کیا جس میں ملک بھر کی جامعات، دینی مدارس اور دیگر علمی حلقوں کے محققین نے کافی تعداد میں شرکت فرمائی اور تقریباً تیئس مقالات پڑھے گئے۔ اس سیمینار کے افتتاح کی سعادت وزیراعظم پاکستان جناب محمد نواز شریف کے حصے میں آئی اور بعد ازاں مختلف اجلاسوں کی مقتدر شخصیات نے صدارت فرمائی۔۔۔

اس سیمینار کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ وزیراعظم کی خصوصی ہدایت پر چاروں صوبوں کے سیکرٹری تعلیم اور وفاقی سیکرٹری تعلیم چند نشستوں میں شریک ہوئے اور تعلیم قرآن کو سرکاری سطح پر عام کرنے کے لیے ایک لائحہ عمل مرتب کیا گیا۔

محترم جناب ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری (ڈائریکٹر جنرل) کی ہدایت کے مطابق اس سیمینار میں پڑھے گئے مقالات میں سے سولہ مقالات پر مشتمل پہلا حصہ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔ اللہ جل مجدہ' نے توفیق بخشی تو بقیہ مقالات بھی ہدیہ قارئین کیے جائیں گے۔

مدیر

بابِ اوّل
علوم القرآن